اتر گیان

میں سے ہو جاتا ہے کیونکہ تتو گیان ہو نکلنے
وقت مرنے کے کسی زمان و مکان کی ضرورت
نہیں ہوتی (۹) ج - ایک جیو انواع و
اقسام جسم کے حاصل کرنے پر خود بھی
انواع و اقسام [illegible] محیط کل ہو جاتی اور غیر
مادی جیو اتما محیط جسم جاگرت (ناسوت)
سپن (ملکوت) اور سکھوپتی (جبروت) تینوں
کے باعث تمام جگہ سیاح و سیر رہتا ہو -
جوگ پرکرن (۱۰) ج - جب
گیان و عرفان کے ذریعہ سے مکتی باوجود
حصول جلد سامان ایک لمحہ بھی [illegible]
رکھتا ہے جس نے حصول تتو گیان کی غرض
سے جسم بعبارت کو سرینی پر قایم کیا وہی
جوگی ہے اور وہی اپنے سیکڑوں جنم کے
کئے ہوئے مجتمع جنم آئندہ کو جلا کر مکت ہو جاتا
ہے (۱۱) ج - سوراخ مبنی راست کی
فعل معتدل کرنیوالی اور سورج منڈل کو
حاصل کرنے والی پنگلا ناڑی کو دیو مارگ
یعنی حصول [illegible] راست دیوتا کا راستہ
تمام اور [illegible] (۱۲) ج - سوراخ
کے ذریعہ سے عمر کا ظاہر ہوتا ہی جب

(۱۳ و ۱۴) ج - جانب چپ پلا مار
یعنی مقعد سے پیشانی سر تک جو زندگی
یعنی ستون عظیم ہے اور اسکے اندر
ایک باریک سوراخ ہے اور اوس سوراخ
میں جو برہم ناڑی ہے اسکو سشمنا
ناڑی کہتے ہیں اور اوسی سے برہم [illegible]
ہوتا ہے (۱۵) ج - ایڑا اور
پنگلا ان دونوں کے درمیان میں
باریک اور نازک سشمنا ناڑی ہی
اور اسی ناڑی سے حصول برہم شعور ہے
(۱۶) ج - اس سشمنا ناڑی کے
درمیان میں سورج (آفتاب) اور چندرما
(ماہتاب) اور اگنی (آتش) اور
پرمیشور ہوتا ہے یہ چاروں وید اور
پنج بھوت (حواس خمسہ) اور چتردش
بھوون (۱۴ طبق) اور دشون دشا
(دش سمت) اور بارانسی کاشی
(بنارس مقام مقدس) [illegible] وغیرہ
سمندر (سات سمندر) نمک وغیرہ
کے اور سمیر وغیرہ مہا پربت (نام کوہ
عظیم) اور جگ وغیرہ اور جمبو دیپ
۱۴ [illegible] جزیرہ جمبو [illegible]

وغیرہ چاروں بید اور میمانسا وغیرہ چھ
شاستر اور آٹھارہ پوران اور ککار آدی
وینجن (حروف صحیح) اور اکار آدی سولہ
سور (حرف علت) اور گایتری وغیرہ منتر
(اسم اعظم) اور ست (تمیز) رجو (شہوت)
تم (غضب) تینوں گن (صفات سہ گانہ)
اور پران وغیرہ پنج بایو اور ناگ وغیرہ
پنج بائو - یہہ سب موجود ہیں اسلئے اس
سشمنا ناڑی کو جاے عالم جاننا چاہیے
(۱۷) ج - انواع و اقسام [illegible]
جسم کی ناڑیوں کے [illegible]
ابتدا میں اوسکے مخرج پر برہم اور
پران [illegible] وغیرہ میں اسلئے پران
بایو کے رستہ کے ذریعہ سے محیط کل
ہے - (۱۸) ج - بایو کی معاون
ہزار ناڑیاں میں [illegible]
سے عملی و فعلی سوراخ بار بار [illegible]
کرنیوالی سے جڑی ہوتی ہیں [illegible]
تمام ناڑیاں [illegible]
(۱۹) ج - ہمارا [illegible]
پاک ہونا یہہ ہر دو کو نفع و نقصان اور دیہ
باعث ہیں [illegible] کا فکر نہیں ہے

شنو شمنا کے ساتھ (السنہ) پر لیجاکر بایو کو فنا
کرتے ہین اور ہر ناظر ہم ہو کر مکت حاصل
کرتے ہین (۲۰) ج - اس شنو شمنا
ناڑی کے سر بنی چپ مین اَمراوتی
نام کا اندرلوک ہے اور جانب چشم راست
مین بجو وتی نام کی پوری ہی اگنی لوک
ہے (۲۱) ج - گوش راست مین
سن جمنی نام یم یا جم لوک ہے اور
[illegible] کے نزدیک (نیرت) دیوتا
[illegible] (نیرت) اکہیہ لوک ہے
(۲۲) ج - پشت راست کے قریب
[illegible] برن) سے متعلق (بہاری) نام برن
کی پوری ہے اور گوش چپ کے متعل
[illegible] گندہ وتی) نام بایو لوک ہے
(۲[illegible]) ج - مقام کنٹھہ (حلق) جانب
[illegible] گوش چپ تک اعضاے جسم چپ
[illegible] مین (کوبیر) کے متعلق (شپ
[illegible] نام (سوم) لوک ہے
[illegible] متعلق نیرت
[illegible] شمنی)

پر ہے کیونکہ (آتش اجل) مثل شیو
ہے وہی پاتالون مین اور شیو ہی مقامات
زیر و بالا و وسط مین اور اندر و باہر
شیو جنگ مست بخش اور تندرست
ہین (۲۶) ج - پاؤن کے حصہ
زیرین کو اتل اور پاؤن کو تل اور
گلف استہان یعنے تختہ کو تل اور
جنگ دیش یعنے ران کو ستل جاننا
چاہیے (۲۷) ج - مقام گھٹنہ
کو تہاتل اور مقام ران کو رساتل اور
کمر کو تلاتل جاننا چاہیے ان ساتون
پاتالون سے یہ جسم مقید ہے -
(۲۸) ج - کالاگنی یعنے آتش اجل
کیطرح دوزخ عظیم اور بار (ناگ) کا
مقام جو مہا پاتال ہے وہ ناف کے
حصہ بالائی مین ہے جسکا نام پاتال
مشہور ہے اور جو نام کے جو شیار
سانپ ہین وہ گنڈلا کار یعنے زیر شاہ
پیچدار ہوکر تمام جسم مین چارون طرف
سے ڈھکے ہوے ہین (۲۹)
ج - مقام ناف مین [illegible] لوک [illegible]
لوک [illegible]

عرش معلے یعنے (سورگ لوک) جسمین
مین جسکے ستارے آفتاب ماہتاب وغیرہ
شامل ہین - (۳۰) ج - جگی لوک اپنے
سفینہ سینے مین سورج لوک اور چندر لوک
اور نکشتر لوک اور [illegible] لوک اور سنگ
لوک اور [illegible] لوک اور رسند لوک ان تینون
لوک اور ہر دو لوک کو بہی فرض کرتی ہین
اور اسی فرصت کے ذریعہ سے جمید سرور
دایمی و دولت عظیم حاصل کرتے ہین -
(۳۱) ج - اس قسم کے جوگیون کے
سینہ صاف کینہ مین مہر لوک اور حلقوم
مین (جن لوک) اور وسط ابرو مین (تپ
لوک) اور پیشانی مین (ستیہ لوک)
واقع ہین - (۳۲ و ۳۳ و ۳۴)
ج - زمین یا خاک عالم آب مین اور آب
آتش مین اور آتش باد مین اور باد خلا
یا آکاش مین اور آکاش من مین اور من
بدہی (عقل) مین اور بدہی اہنکار (
کبر نفس) مین اور اہنکار حقیقت [illegible]
چت [illegible] شما [illegible]

ہا ہونکو شاد رہتا ہے جب اس طرح کے
جوگی لوگ مجھکو کر برہم روپ مین باعتقاد
واثق ترک دوئی کرکے دہیان کرتے
ہین وہ کروڑون برس کے گناہ اے
مجتمع سے بری ہو جاتے ہین
(۳۵) س ج - جو آکاش گہڑے مین محیط ہے
گہڑے کے مٹ جانے پر آکاش اور
مہا آکاش مین جسطرح مل جاتا ہے اوسی
طرح وہ جیو جو جسم مین محیط ہے جسم کے
مٹ جانے پر پرم آتما مین محو ہو جاتا ہی
(۳۶) س ج - بالیقین و بالاعتقاد جانو اور
سیر ہو شک و شبہ کو کہ جسطرح گہڑے آکاش
کسیطرح اصلی شکل سے جیو آتما کو پرماتما
مین محو کر دیا اوس نے لاشریک برہم
اور جنس منو بالذات کو پایا (۳۷ و ۳۸)
س ج - اگر کوئی آدمی ایک پیر پر کہڑا ہو کر
تپشیا ریاضت کرے تاہم اوس کا
نتیجہ اوس قسم دہیان جوگ ریاضت
(استقلال خیال) کے برابر حاصل نہین ہوتا
کرے ترتی لہذا [illegible] مرہم کو خاک کر دیتی
نام اور روپ والا عارف [illegible]
[illegible] سے عموماً ظاہر ہوتا ہی جیسے

چارون بید اور دہرم شاستر وغیرہ
کو پڑہتا اور غور کرتا رہتا ہی اور سچید آتما
کو نہین جان سکتا وہ مانند خر بار بردار
کے ہے کہ اوسپر ہیزم صندل (
چندن) لادنے سے سوائے وزن
کے چندن کی خوشبو اور نتیجہ استعمال
سے متنبہ نہین ہوتا پس اوسکا مطالعہ
وغیرہ بے اثر و ضایع جاتا ہے -
(۳۹) س ج - جبتک تتوگیان حاصل
نہین ہوتا تب تک انواع و اقسام کے
افعال کرنی و اعمال بجا آوری کا
علاج تصفیہ قلب و در ریاضت اور
جگ اور تیرتہہ (زیارت وغیرہ) کرتے
رہنا چاہئے - (۴۰) س ج - جب
برہمن کو اہم برہم کے گیان یعنے
انا الحق کے عرفان مین شک و ریب
ہے وہ اگر چارون بید دان بہی ہو
تاہم اوسی گیان و عرفان سے محروم
سمجہنا چاہئے (۴۱) س ج - جیسے
مختلف اقسام گاؤ مین دودہ ایک
ہی قسم کا ہوتا ہے اوسیطرح جیسے
۱۴ - ج - جو [illegible] ہو پہلے [illegible]

(۴۲ و ۴۳ و ۴۴) س ج - خواب و
خور اور خوف و جماع یہہ چارون صفات
جیسی انسان مین ہین ویسے ہی جانورون
مین بہی ہین مگر صرف ایک تتوگیان جو
انسان مین ہے وہ جانورون مین نہین
ہے اسلئی جس شخص مین تتوگیان
نہین ہے وہ جانورون سے زیادہ فضیلت
نہین پا سکتا - اور جیسے انسان علی الصباح
حاجات بول و براز کو رفع کرتا [illegible]
دو پہر تشنہ و گرسنہ ہوتا ہے
سیر ہوتا ہے اور پہر شہوت
مجبوبہ سے فارغ ہو کر خواب کرتا ہین
ہے اوسیطرح جمیع جانورون کا بہی
گذر آمد ہے اسلئی جسمین کروڑ [illegible]
حیوان اور ناد مند ہزارون وصل [illegible]
مین وہی رنجن اور ناد بیدار و منسوب [illegible]
ہے پس جس شخص کو اس قسم کا [illegible]
ہو کہ برہم فی الاصل ہم ہی ہین [illegible]
مکتت (نجات یاب) ہو [illegible]
(۴۵) س ج - ہمارا
پاک ہونا یہہ [illegible] نفع و نقصان اور بد
باعث ہین - یہہ [illegible] فکر نہین [illegible]

(۴) — ج — جس سے اہنکار ترک کرنے
سے دوئی کا خیال نہیں رہتا اسی لئے
جب اہنکار کا ترک ہوا تب پرم پد یعنی موکش
اور نجات پاتا ہے (۷۴) — ج —
جسنے بیدانت شاستر کو پڑھا اور یہہ یقین
نہ ہوا کہ برہم ہم ہی ہیں اور مطالعہ کتب
تصوف فضول و بے اثر اور بے نتیجہ ہوا تو
مطلق نجات یاب نہیں ہو سکتا بلکہ جسطرح
ق ذخیرۂ ارق غلامین مشغول کرنے
(۲) — ج — بڑے لطیف و معطرت ستہ کچھ
برگن اس سے نہیں ہوتا جیسے مرو گرسنہ حصول
کی پوری برنج کی امید پر دہان کی بھوسی کو کوٹے
کنندہ اور ایک دانہ چاول بھی مطلق نصیب نہ ہو
(۲) — ج — اسیطرح صرف مطالعہ شاستر وغیرہ
ا گوش چھپے کت پہنے درجہ نجات بھی نہیں
دہ میں اکو ملتا —

ادہیائے سوم

باب (سوم) د

ج — شاستروں کی انتہا نہیں
نمس ستعدا ایک عرصہ دراز
ستروں میں مصروف رہے
غرض کی آگاہی کو مد
جو کہ انسان کی اوقات
کراہ نگہ

انواع رنج و آفات ہوتے ہیں پس
اسلئی ہدایت کیجاتی ہے کہ یہہ جوگیان
جو جملہ شاستروں کا اصل اصول ہے
اسکی ادہاپتنا ہنس کی مانند کرتا
چاہیے کہ ہنس آب و شیر مرکب میں
سے آب چھوڑ شیر خالص نوش جان
کرتا ہے (۲) — ج — پوران اور
بہارت اور بید وغیرہ اور کئی قسم کے
شاستر اور زن و فرزند وغیرہ جنس
دنیاوی جوگ ابہیاس کے خلل انداز
ہیں — (۳) — ج — اگر تم اس بات
کے جاننے کی تمنا رکھو کہ ہمکو ورسکے
ذریعہ سے علم و دانشمندی کی حاصل
ہو کہ یہہ عرفان ہے اور یہہ عارف ہے
تو ہزار برس کی عمر میں بھی شاستروں کا
انجام نہیں پاسکو گے —
(۴) — ج — اسواسطے تمام شاستروں کو
ترک کر کے خدا بے برحق لا زوال کو
بہرپور ہر جا سمجھو جانو اور اس چیز کو
نہایت مستور المزاج سمجھکر حصول
بیراگ اور ترک لذات محسوسات
کے لئے ابہیاس کرتا

بیراگ کے معنے یہہ نہیں ہیں کہ گہر بار
چہوڑ کر دیس پردیس جنگل پہاڑوں میں
بھٹکتا پہرے بلکہ سب میں رہکر جمیع اجناس
دنیاوی سے ترک محبت کرکے آزادگی
حاصل کرنیکو تیاگ اور بیراگ اور ترک
لذات محسوسات کہتے ہیں کہ جیسے راجہ
جنک وغیرہ تھے — (۵) — ج — جمیع
اجناس زمین و خاک کو زبان و آلہ تناسل
ہر دو قبول و انکار کرتے ہیں پس جب
لذت زبان اور آلہ تناسل ہی کو ترک
کر دیا تو پہر دوسری اجناس زمین کا کیا
ذکر رہا اور پہر تہوڑی سے غرض بہی تری
تو پہر خود بخود ہی ترک لذات دنیا کیہ
طلوع ہوگا (۶) — ج — جو گیان
مستغرق آتم گیان و مہا ضان ہیں
و عرفان میں تبہہ و زیارت آبای اسکی
و خاکی دیوتا کے نزدیک نہیں جہکتے
اور نہ اون سے محبت رکھتے نہ التجا
کرتے — (۷) — ج — برہم گیانی کی
براہمنوں کے نزدیک اگنی دیوتا —
بہی
اور

دیوتا ہے اور سمدرشٹی مہا جوگیون کے نزدیک اس شرتی کیموافق کہ سروم برہم سب آتما دا ہے اور کل جگہ جو برہم ہے وہی دیوتا ہے

۸ ـ ج ـ جیسے نابینا طلوع شمس کو نہین دیکھ سکتا اوسیطرح اگیانی اور جاہل مطلق حصول چشم گیان و عرفان سے محروم ہونیکے باعث محیط کل اور مستقل اور نور و جوہر بالذات پرماتما کو نہین دیکھ سکتا اسلیئے لازم و مناسب ہے کہ سمدرشٹی جوگی ہونے کی خواہش سے من کو پاک و صاف کرے تاکہ چکشو گیان اور چشم عرفان کھلے ـ

۹ ـ ج ـ جو گیان با خدا کا دل جہان جہان جاتا ہے وہ جملے جمیع مقامات سے اشرف و الطف ہے کیونکہ آتما کل مین محیط اور قایم ہے ـ

۱۰ ـ ج ـ سب سے انفصل اور لازوال اور غیر تقسیم پذیر جو پرماتما ہے وہی ہم ہین اور اسی کی خواہش جوگی لوگ کرتے ہین اور دنیا کے تعلق سے کام اور روپ والا عارف چشم عرفان کے ذریعہ سے عموماً ظاہر ہوتا ہے جیسے صاف و شفاف آسمان ظاہر ہے ـ

۱۱ ـ ج ـ اس قسم کا خیال واثق رکھنے والا جوگی کہ چراچر برہمانڈ مین ہم ہی ہین اور روشن دلی ہمیشہ اور ہر دم آنند ہے اسلیئے سراپا نور و جلال بالذات اور موجود کل اور لاتغیر اور مرکز نجات و سالک آزادی و صانع مصنوعات حقیقی و غیر حقیقی جو پرماتما ہے اوسی کو ہنس کی مانند خواہش کرے ـ

۱۲ ـ ج ـ جسنے ہمیشہ جملہ عالم کو برہم جانا وہ بیشمار ناپاک طعام نوش کرنے پر اور تمام جنس گروہ کے لینے پر بھی کام کرودہ وغیرہ گروہ دشمنون کو مغلوب کر کے بیگناہ رہتا ہے ـ

۱۳ ـ ج ـ جن جن مقامات پر آتم گیانی جوگی لوگ ایک ایک نر دن یا لمحہ تک قیام گزین ہوئے ہین وہ مقامات کرکشیتر اور پراگ اور نیمی شارنیہ کے برابر ہین اسیواسطے لحظہ بھر گیان کا نتیجہ کروڑون جگ سے زیادہ ہے ـ

۱۴ ـ ج ـ جو گیان متذکرہ بالا نقش عرفان و گیان سے خس و خاشاک معاصی و عیب و ثواب دونون کو خاک سیاہ کر ڈالتے ہین پس جسکے خیال واثق مین دوست و دشمن اور رنج و راحت اور نیک و بد اور تعظیم و تحقیر اور مدح و ذم تمام یکسان ہین تو پھر بھلا اوسکو عذاب و ثواب کہان ہے ـ

۱۵ ـ ج ـ جسکو کیشو کی مستقل بھگتی نصیب ہوئی ہے اوسے اگر سردی سرما کے رفع کرنیکو سو بار چیا سا [illegible] گودڑی مل جائے تو دوسرے کسی کی ضرورت نہین رہتی ـ

۱۶ ـ ج ـ جو جوگی لوگ [illegible] نجات و رستگاری کی تمنا [illegible] لازم ہے کہ بشیے یعنے لذات محسوسہ کے فکر کو ترک کر کے حفاظت جسمی کے لیے پیٹ کیموافق کچھ کھالیوے اور سردی کے رفع کرنیکو معمولی بار [illegible] ممکن الحصول اوڑھے اور سونا چاندی اور ہیرا اور بہاجی اور پتھر کو مساوی جانتا رہے ـ

۱۷ ـ ج ـ جسکو نفع و نقصان اور حصول و غیر حصول کا فکر نہین ہے

پونر جنم یعنے تناسخ نہین ہوتا اس لئے
جنس فانی کا فکر نکرنا چاہئے کیونکہ ایسے
فکر کرنے والے کو اخیر وقت مین وہی
حالت جسکی وہ فکر کرتا ہے نصیب ہوتی
ہے پس لازم ہے کہ ایسے فکر لا یعنی کو
ترک مطلق و مخلص کرے - فقط

ہری اوم

و مکت گیتا مین نتایج

(۲) ... رچم زکا پرم گیانی مہاتما لالہ
... سنگھ صاحب مدرس اول اسکول
... نج کی لیاقت ... قسمت بر ربا
گندہ اور ...

اشلوک اول - چونکہ جو ورہ مت والے
جسم کے فنا ہونیکو ہی مکت مانتے اور
اسیکو پرم موکش جانتے ہین اصلی
... نام دیتا ہے مہاراج ایسے خیال
والے کے رفع ہونے کیواسطے صفت
جیون مکت کی ہدایت فرماتے ہین جیون
مکت شریر ہی کے فنا ہونے پر ہو تو
... سگ وغیرہ بعد فنائے جسم
... ت سے فائز ہونگے ایسی
نجات فنائی جو حشرات الارض وغیرہ
کو ممکن الحصول ہے تو مکت کا فائدہ
اور شرف کیا پس نجات خواہ کو لازم
و مناسب ہے کہ تعریف جیون مکت کی
جو ذیل مین مندرج ہوتی ہے گوش
جان سنے -

اشلوک دوم - جیون مکت وہ
ہے جو خیال کرے کہ جو جیو ہے وہی
شیو ہے اور تمام حیوانات مین جیو انکا
روپ موجود ہے یعنے جس شخص
کی ایسی حالت ہوجائے کہ وہ جیو
اور الشیور مین کچھ فرق نہ سمجھے تو اسکو
جیتے جی ہی جیون مکت پد (درجہ
نجات حیاتی) نصیب ہو -

۲ - جس شخص کو ایسا علم ہوجائے
کہ جیسے آفتاب بذریعہ اپنے تبدل
شعاعی کے چار دانگ عالم مین منور
ہوتا ہے اسیطرح شدھ چیتن برہم
بشکل جیو ہوکر سب کا روشنی بخش
اور سب جگہہ محیط ہے -

۳ - جس آدمی کو یقین کامل ہو جائے
کہ جیسے ماہتاب جو اصل مین ایک ہی ہے
مگر مختلف ظروف آبی مین مختلف شکلون
مین بشکل ہوتا ہے اوسیطرح آتما
انواع واقسام اجسام مین عکس پذیر
ہوکر کئی قسم کی شکلون مین محیط ہونے
پر بھی وہ ایک ہی رہتا ہے -

۵ - جیون مکت اوس کو سمجھنا چاہئے
جسنے آتما کو تمام عناصر مین قایم جانکر
برہم سروپ مانا اور بیدابھید گیان
سے آپکو پاک جانا یعنے جسنے
جیو آتما اور پرماتما دونون مین فرق
نہ کیا اور اوسکو بے نظیر و غیر تمثال
جانکر چشم عرفان سے دیکھا -

۶ - جیون مکت اوس شخص کو کہنا چاہئے
کہ جو بخوبی سمجھے کہ خاک اور باد اور
آب اور آتش و سما پنج عناصر سے بنے ہیں
جو لنگ شریر کو جاننے والا ہو وہی
ہم مین اور تمام عالم کا کرتا (فاعل) اور
بھوگتا (مفعول) بھی ہم ہی ہین -

۷ - جیون مکت اوسکو کہنا چاہئے کہ
جسنے پانچون کرم اندریون (قوائے فعلی)
کو اپنے قبضہ مین کرلیا ہے اور من کو
دھیان وغیرہ عملیات سے مصفا کرکے
آتما مین محو کردیا ہے -

۸ - جیون مکت اوسکو کہنا چاہئے کہ

جسنے رنج و راحت کی آرزو کو ترک کیا
اور صرف جسمی علامات برای نام اختیار
کئے اور نیک و بد سے متبرا رہا۔

۹- جیون مکت وہ ہے جسنے کرم کانڈ
وغیرہ شاستروں کے احکام سے بری
ہوکر سب کو برہم سروپ سمجھ لیا ہے۔

۱۰- جیون مکت وہ شخص ہے جسنے
گیان (علم و عرفان) اور آکاش (خلا)
کی مانند کل میں محیط اور خالق خلق اور
جملہ عناصر وغیرہ زندہ کن آتما کو جان
لیا ہے۔

۱۱- جیون مکت وہ آدمی ہے کہ جسے
علم کامل ہے کہ شیو روپ جیو ہی سب
عناصر میں ہمیشہ رہنے والا ہے یعنے
جنس عناصر وغیرہ بھی خود انادی روپ
کے برخلاف نہیں جانا جاتا بلکہ صرف
لازوال اور انادی ہی ہے اور حیوانات
[illegible] نہیں ہے۔

۱۲- جیون مکت اوسکو سمجھنا چاہئے
کہ [illegible] بخوبی معلوم ہو گیا ہو کہ چدروپ
[illegible] کل جو آتما ہے وہی پروردگار
[illegible] بھی لوث دنیاوی میں آلودہ
نہیں [illegible] یعنے سنسار اور آتما میں ابھید
ابھید نہیں مانتا بلکہ غیر متمثل جانتا
ہے۔

۱۳- جیون مکت اوسے کہتی ہیں
کہ جس گیانی کا من بذریعہ مراقبہ
و استغراق و غور باطنی و فکر حقیقی
اور اس تمنا کے کہ چدآتما سروپ
ہم ہی ہیں اور بذریعہ گیان کے آتما
میں لین ہوکر متوسل ہو جاوے اور
وہ وہی نر ہے۔

۱۴- جیون مکت اوسکو سمجھے ہیں
کہ جسنے اور وہ دھیان (۱۲۳ حی) یعنی
سمادھی (استغراق) کے ذریعہ سے
مقیم ہوکر منکو شونیہ (خلا) اور محویت
اور غیر محویت تینہ طریقون سے متفق
کیا ہے۔

۱۵- جیون مکت اوسے کہتے ہیں کہ
جس کا من ہمیشہ آتما کی یاد اور مشق
اور تعلیم و تعلم الیقین کے ذریعہ سے دھیان
میں محو ہونا حاصل کرے۔

۱۶- جیون مکت وہ آدمی ہے جو
لاشریک ہوکر ہمیشہ صفت ذاتی ترک
کرکے ذائقہ برہم گیان سے مستفیض
رہے۔

۱۷- جیون مکت اوسکو کہنا چاہئے
جسنے اپنے دل میں حسب مندکرہ بالا
من کو نہایت منور جانکر بذات خود کو سوہم
یعنے یہ جانا کہ آتما ہم ہی ہیں اور یقینی
دھیان کے ذریعہ سے اپنے کو ہنس
روپ معلوم کیا۔

۱۸- جیون مکت اوسے سمجھنا چاہئے
کہ جسنے یقین واثق کر لیا ہے کہ جس
طرح شیو اور شکتی ایک آتما میں اوسی
طرح عالم صغرا و کبرا جسمی دونو ایک
ہیں اور محبت و [illegible]

۱۹- جیون مک[illegible]
وغیرہ اوپاشنا [illegible]
اور تپ اور سوشپتی [illegible]
سے پرے بحالت شر پاکیزہ آ[illegible]
محو ہوا ہو۔

۲۰- جیون مکت اوسے جاننا چاہئے
کہ جسنے ایسا معلوم کیا کہ بے شکل و صورت
جو برہم ہے وہی سوہم یعنے آتما ہے
اور علم سوہم گوہر رشتہ کے مانند قایم
ہے اور وہی ہم ہیں یعنے جسنے سوہم
کے ذریعہ سے جیو اور آتما میں ابھید
جانا۔

۲۱ — جیون مکت وہ شخص ہے جسنے یہہ جانا کہ چدابھاس میں سنکلپ اور بکلپ کرنے والا من بیہیدا ہوکر کاہش ہے۔

۲۲ — جیون مکت اوس شخص کو کہتے ہیں جو یقین کامل کرے کہ پانڈوں اور

خالقان علم و فضل و حکیمان والا کا یہہ اعتقاد ہے کہ چیت ہی خلقت کا باعث ہے اور صفات مندرجہ بالا میں استقلال کرنا باعث حصول مکت و نجات ہے۔

۲۳ — جیون مکت وہ ہے جو جوگ کرنے والے من کو اعلٰے جانے اور یقین کرے یہی من جب ترک حضور باطن کر مقامات ظاہری میں سیر کرتا ہے تو ہیچ ہے اور ظاہر و باطن دونوں کو بے مزاجی سے ترک کرکے سوم برہم ہو۔ فقط —

احقر لعل سنگھ

تمام شد

Khuda Bakhsh O. P. Library,
Patna.
Acc. No. 8409
Date 19.3.76
Section

مطبوعہ و مشتہرہ باہتمام منشی دیوان چند مالک مطبع گیان پریس گوجرانوالہ در رفاہ عام سیالکوٹ